دینی، اخلاقی اور معاشرتی اقدار کا علمبردار

ماہنامہ

فہمِ دین

کراچی

اپریل 2012ء

مدیر: مُحمّد خُرّم شہزاد
نائب مدیر: عبداللہ منصور سلیمان
ناظم: خالد عبدالرشید
کمپوزنگ: مُحمّد اسحاق | طارق محمود
نظرثانی: مُحمّد کاشف عزیز
تزئین و آرائش: نوید فرید
خطاطی: عبدالعزیز اعوان

ای میل: editor@fahmedeen.org
رابطہ نمبرز: (آراء و تجاویز کے لیے)
0322-2165718 0321-2543365
(ڈاک سے متعلق امور کے لیے)
0322-2120004 021-35393912

خط و کتابت اور بذریعہ منی آرڈر رسالہ کے اجراء کے لیے
ماہنامہ فہمِ دین
C-26 گراؤنڈ فلور، سن سیٹ کمرشل اسٹریٹ نمبر 2، خیابانِ جامی،
بالمقابل بیت السلام مسجد، ڈیفنس فیز 4 کراچی

زرتعاون

فی شمارہ	30 روپے
اندرون کراچی سالانہ (بذریعہ کوریئر)	540 روپے
بیرون کراچی سالانہ (بذریعہ رجسٹری)	600 روپے
بیرون ملک سالانہ	25 ڈالر

ناشر: فیصل زبیر
مطبع: واسا پرنٹر
مقامِ اشاعت: دفتر فہمِ دین

زیرنگرانی
مولانا عبدالستار حفظہ اللہ

پیشِ نظر

فہم و فکر

سب سے پہلے اسلام	مدیر کے قلم سے	04

اصلاحی سلسلہ

فہمِ قرآن	شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم	05
فہمِ حدیث	مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ	06
آئینہ زندگی	حضرت مولانا عبدالستار حفظہ اللہ	08

منصفانہ

احسان مندی اور احسان شناسی	داعیٔ اسلام مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ	10
انسانی تاریخ کی سب سے بڑی شخصیت	ابو عاتکہ	11
حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ	ابوبکر صدیق	12
عقل و فراست یا شیطانی جال	علقمہ ذیشان	13
بنگلہ دیش کا بشوا اجتماع	ڈاکٹر سید محبوب	16
تجھ سے سیکھے گا زمانہ تیرے انداز کبھی	محمد زاہر نور البشر	18
مسائل پوچھیں اور سیکھیں	مفتی محمد توحید	20
طبِّ اسلامی	حکیم شمیم احمد	22
مراسلات	ادارہ	24

خواتینِ اسلام

جھوٹ کا فیشن	بنتِ محمد سلیم عیسانی	26
لان میلہ	اہلیہ شاہ زیب	28
دادی جان کی نصیحتیں	سید مزمل حسین	29
روحِ بندگی	اہلیہ کمال احمد خان	30
راہِ وفا میں ہر سو کانٹے	اہلیہ راحیل اعجاز	31

بساطِ اطفال

والدین کے پیار کی قیمت	انتخاب: عبداللہ ظفر	34
بڑا کون	عبداللہ فرید	36

بزمِ ادب

آج کا مومن	اثر جون پوری	38
مرغی اور اس کے بچے	خواجہ الطاف حسین حالی	39
گلدستہ	راشد حسین قاسم	40

اخبارِ اسلام

صدر وفاق المدارس پاکستان کی جامعہ بیت السلام آمد	ادارہ	42

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سیدنا فاروق اعظمؓ کے قبولِ اسلام کا واقعہ تو آپ نے سنا ہی ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ کو (نعوذ باللہ) شہید کرنے کے ارادے سے چلے تھے، راستے میں کسی نے بتادیا کہ آپ کی بہن اور بہنوئی دونوں مسلمان ہو چکے ہیں۔ آپ پہلے ہی غصے میں تھے، یہ سن کر آگ بگولا ہوگئے، سیدھے بہنوئی کے گھر پہنچے اور انہیں مار مار کر زخمی کر دیا۔ جب غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہیں اپنے کیے پر شرمندگی ہوئی آخر مسلمان ہوگئے۔

حضرت عمر فاروقؓ کے ہاتھوں زخمی ہونے والے ان کے مسلمان بہنوئی حضرت سعید بن زیدؓ تھے۔ یہ حضرت عمر فاروقؓ کے چچازاد بھائی کے بیٹے تھے۔ پندرہ یا سولہ برس کی عمر میں مسلمان ہوئے، مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ حضرت رافع بن مالکؓ کے ساتھ بھائی چارہ قائم ہوا۔

صحابہ رضی اللہ عنہم میں خلفائے راشدین کے بعد سب سے بڑا رتبہ عشرہ مبشرہ کا ہے، ان کی اہمیت کے پیش نظر ان کے اخلاق اور سیرت و کردار کو بڑے اہتمام سے محفوظ کیا گیا ہے لیکن ان میں سے حضرت سعید بن زیدؓ کے متعلق بہت کم روایات نقل کی گئی ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ آپ کی تمام زندگی شہرت اور نام ونمود سے پرہیز کرتے گزری۔ حکومت اور سیاست سے ہمیشہ دور ہی رہے۔ زندگی کا بیشتر حصہ جہاد کے میدانوں میں گزرا۔ ایک مرتبہ حضرت ابوعبیدہؓ نے آپ کو دمشق کا حاکم مقرر کیا، مگر جہادی روح کو حکومت کرنے میں سکون نہ ملا، اپنی منزل انہیں آسمانوں میں نظر آئی، آپ استعفیٰ دے کر جہاد میں شامل ہوگئے۔

حضرت عمر فاروقؓ نے انتقال کے وقت چھ صحابہ کو منتخب کیا کہ ان میں سے کسی ایک کو خلیفہ مقرر کرلیا جائے۔ یہ چھ اصحاب عشرہ مبشرہ میں سے تھے، مگر حضرت عمر فاروقؓ نے آپ کو ان میں شامل نہ کیا کیوں کہ آپ قریبی رشتہ دار تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ کے انتقال کے بعد حضرت عثمان غنیؓ خلیفہ کے طور پر منتخب ہوئے تو آپ نے دلی رضامندی کے ساتھ ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ جب حضرت عثمانؓ کی شہادت ہوئی تو آپ کوفے میں تھے۔ آپ نے جامع مسجد میں ایک تقریر کی اور لوگوں کو ڈرایا۔ ''حضرت عثمانؓ کے ساتھ تم لوگوں نے جو سلوک کیا ہے اس کے بدلے میں احد اپنی جگہ سے ٹل جائے تو مناسب ہے۔''

آپ کی زندگی کا بیشتر حصہ جہاد میں گزرا۔ آپ غزوہ بدر کے موقع پر قریش کے قافلے کے تعاقب میں حضرت ابوطلحہؓ کے ساتھ شام کی طرف گئے ہوئے تھے۔ اسی اثناء میں جنگ پیش آگئی اور یہ دونوں حضرات عملی طور پر اس میں شریک نہ ہوسکے، مگر نبی اکرم ﷺ نے انہیں جہاد میں شریک قرار دیا اور مالِ غنیمت میں سے کچھ حصہ بھی دیا۔ اس طرح آپ بدری صحابہ میں شمار ہوئے۔ اس کے بعد آپ تمام غزوات میں شریک رہے۔ احد، خندق، خیبر، حنین، طائف، تبوک، فتح مکہ، اجنادین، یرموک کی جنگیں، دمشق، قنسرین، بعلبک، حمص کے معرکے، فتوح شام ان تمام لڑائیوں میں آپ شامل رہے۔ جہادِ شام میں آپ پیدل فوج کے سپہ سالار رہے۔ حمص کی لڑائی میں رومی گورنر کو قتل کیا تھا۔

جنگ یرموک میں رومیوں نے مسلمانوں کے لشکر کو نرغے میں لے لیا۔ اس وقت چند بہادر افسران نے پانسہ پلٹ دیا تھا۔ ان افسروں میں سے حضرت سعید بن زیدؓ کے بارے میں مولانا شبلی نعمانیؒ نے لکھا: سعید بن زید گھٹنے ٹیکے ہوئے کھڑے تھے۔ رومی ان کی طرف بڑھے تو شیر کی طرح جھپٹے اور مقدمہ کے افسر کو مار گرایا۔ پھر قلب سے نکل کر زور دار حملہ کیا اور رومی دور تک پسپا ہوتے چلے گئے، یہاں تک کہ میدان کے سرے پر جو نالہ تھا اس کے کنارے تک آگئے۔ وہ ان کی لاشوں سے بھر گیا اور میدان خالی ہوگیا۔

آپ شام کی فتح تک جہاد میں شریک رہے، اس کے بعد عمر کے تقاضے کی وجہ سے گوشہ نشیں ہوگئے۔ مدینہ کے قریب وادی عقیق میں آپ کی وفات ہوئی۔

ابوبکر صدیق

